قرآن مجید کا مطالعہ

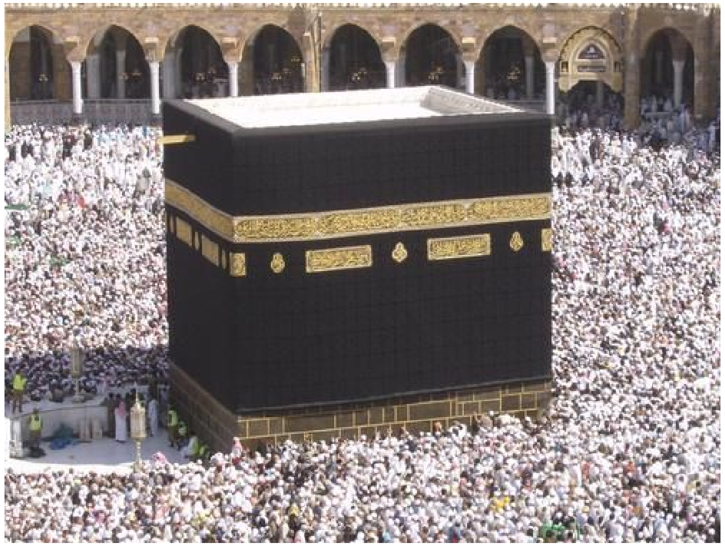

سورۃ المزمل 73 ۔۔۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سخت ذمہ داری، مشکلات اور اس کا حل

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ المزمل 73 کا موضوع (Topic)

- ❑ آیات 1-11: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سخت ذمہ داری، مشکلات اور اس کا حل
- ❑ آیات 12-19: منکرین کے نتائج
- ❑ آیت 20: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر سخت ذمہ داری کا حل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذمہ داریاں اور دعوت دین کی جدوجہد کا مطالعہ کرنا چاہیے جو سیرت نبوی کی کتابوں میں ملتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ 609CE میں ہوا۔ اس وقت آپ پر ذمہ داری تھی کہ اپنی فیملی اور قریب ترین دوستوں تک اللہ تعالی کا پیغام پہنچائیں۔ دعوت کا طریقہ کار یہی تھا کہ قرآن مجید کی جو سورتیں نازل ہوتیں تو انہیں میں مشرکین اور اہل ایمان کے سوالات کا جواب ملتا رہتا اور ان کی توہم پرستی ختم ہوتی اور وہ آسانی سے ایمان لاتے۔ پہلے تین سال میں امن وسکون کے ساتھ دعوت کی ذمہ داری ادا ہوتی رہی۔

اس کے بعد 612CE میں مشکلات کا دور آیا۔ یہی دونوں سورتیں سورۃ المزمل اور سورۃ المدثر نازل ہوئیں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ذمہ داری کا حکم آیا کہ اب آپ کھلے عام پورے مکہ مکرمہ کے لوگوں تک دعوت پہنچا دیجیے۔ تب ہی مشکلات کا دور شروع ہوا کہ منکرین لیڈرز نے اس دعوت کو روکنے کے لیے تشدد کا سلسلہ شروع کیا۔ بالخصوص غلاموں پر جسمانی تشدد جاری ہوا جبکہ آزاد لوگوں کو ان کی فیملی نے ذہنی ٹارچر اور کسی حد تک جسمانی تشدد کا سلسلہ بھی شروع ہوا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی فیملی اور قریب دوستوں پر دعوت کر چکے تھے اور وہ ایمان لائے تھے۔ بالخصوص صابقون الاولون یعنی سب سے پہلے ایمان لائے جو سیدہ خدیجہ، علی، ابوبکر صدیق، زید، عثمان، زبیر، طلحہ، سعد بن ابی وقاص، عبدالرحمن بن عوف اور ابوعبیدہ، سعید بن زید رضی اللہ عنہم ایمان لائے تھے۔ ان سابقون الاولون میں سے عشرہ مبشرہ یعنی 10 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بشارت کا اعلان بھی ہوا۔ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رشتے داروں سے دعوت کا سلسلہ جاری کیا تو بعض لوگ ایمان لائے لیکن آپ ہی کے چچا ابولہب نے بہت ذہنی تشدد شروع کیا۔ انہی دونوں سورتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تربیت جاری رہی اور سخت ذمہ داریوں کا حل بھی ارشاد فرما دیا ہے۔ تشدد کو ختم کرنے کے لیے اللہ تعالی نے حکم دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے غلاموں کو آزاد کرنا شروع کیا اور پھر انہیں ہجرت کر کے افریقہ پہنچا دیا جہاں وہ امن وسکون سے رہنے لگے

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

عہد رسالت کی ٹائم لائن

1. اعلان نبوت سے پہلے کا دور۔۔۔ 571-609CE
   - بچپن اور ابتدائی دور۔۔۔571-585CE
   - حرب فجار اور حلف الفضول۔۔۔585-586
   - بزنس اور عائلی زندگی۔۔۔ 583-609CE
   - کعبہ کی تعمیر نو۔۔۔605CE
2. اعلان نبوت کے بعد مکی دور۔۔۔ 609-622CE
   - پہلی وحی،اعلان نبوت اور دعوت کا ابتدائی دور۔۔۔609-612CE
   - بڑے پیمانے پر دعوت کا دور۔۔۔ 612---630CE لیکن مکہ مکرمہ میں شدید مشکلات 612-622
     - ہجرت حبشہ۔۔۔614-616CE
     - شدید مشکلات کا دور۔۔۔ 619CE (عام الحزن اور سفر طائف)
     - مکی زندگی کا آخری دور اور اس میں دیگر قبائل کی طرف تفصیلی دعوت۔۔۔619-622CE
3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

سابقون الاولون صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

عشرہ مبشرہ وہ 10 سابقون الاولون صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت کی خاص بشارت دی تھی کیونکہ انہوں نے دین کی خدمت میں زیادہ محنت کی تھی۔

1. **ابو بکر صدیق**
2. **عثمان بن عفان**
3. **علی بن ابی طالب**
4. **زبیر بن عوام**
5. **سعد بن ابی وقاص**
6. **طلحہ بن عبیداللہ**
7. **عبدالرحمن بن عوف**
8. **ابوعبیدہ بن جراح**
9. **سعید بن زید**
10. خدیجہ بنت خویلد
11. فاطمہ بنت محمد
12. زینب بنت محمد
13. زید بن حارثہ
14. عائشہ بنت ابی بکر
15. رقیہ بنت محمد
16. ام کلثوم بنت محمد
17. ارقم بن ابی ارقم
18. عثمان بن مظعون
19. عبیدہ بن حارث
20. ابو سلمہ بن عبدالاسد
21. ان کی بیوی: فاطمہ بنت خطاب
22. اسماء بنت ابی بکر
23. قدامہ بن مظعون
24. عبداللہ بن مظعون
25. خباب بن ارت
26. عمیر بن ابی وقاص سعد بن ابی وقاص کے بھائی
27. عبداللہ بن مسعود
28. مسعود بن ربیعہ بدری اور قاری صحابی
29. سلیط بن عمرو بن عبد شمس
30. عیاش بن ابی ربیعہ بن مغیرہ مخزومی
31. ان کی بیوی اسماء بنت سلامہ
32. خنیس بن حذافہ سہمی
33. حفصہ بنت عمر
34. عامر بن ربیعہ عنزی
35. عبداللہ بن جحش
36. ان کے بھائی: ابواحمد بن جحش
37. جعفر بن ابی طالب
38. ان کی بیوی اسماء بنت عمیس
39. حاطب بن حارث جمحی
40. ان کی بیوی فاطمہ بنت مجلل عامریہ
41. خطاب بن حارث حاطب کے بھائی
42. ان کی بیوی فکیہہ بنت یسار
43. معمر بن حارث حاطب کے بھائی
44. سائب بن عثمان بن مظعون
45. مطلب بن ازہر
46. ان کی بیوی رملہ بنت ابی عوف
47. نعیم بن عبداللہ عدوی
48. عامر بن فہیرہ ابو بکر کے آزاد کردہ غلام
49. خالد بن سعید
50. ان کی بیوی امیمہ بنت خلف
51. حاطب بن عمرو عامری
52. ابو حذیفہ بن عتبہ عبشمی
53. واقد بن عبداللہ تمیمی
54. خالد بن بکیر
55. عامر بن بکیر
56. عاقل بن بکیر
57. ایاس بن بکیر
58. عمار بن یاسر
59. یاسر بن عامر
60. صہیب بن سنان رومی
61. ابوذر جندب بن جنادہ
62. عمرو بن عبسہ
63. **عمر بن خطاب**

ان سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1k5QO1aUQgBVDWTZYJOTjbQuri3aWN9wq

سورۃ المزمل 73: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سخت ذمہ داری اور اس کا حل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ.(1) قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا.(2) نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا.(3) أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا.(4)	اوڑھ لپیٹ کر بیٹھنے والے (اے رسول!)! (نماز تہجد کے لیے) رات تھوڑے ٹائم میں کھڑے ہو جایئے۔ آدھی رات یا اس سے کچھ کم کر لیجیے یا اس پر کچھ اضافہ کر لیجیے لیکن (اپنی اس نماز میں) قرآن کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھتے رہیے گا۔
إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا.(5) إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْءًا وَأَقْوَمُ قِيلًا.(6)	اس کی وجہ یہ ہے کہ عنقریب ایک بھاری ذمہ داری کا بوجھ ہم آپ پر لگا دیں گے۔ رات کا یہ اٹھنا، درحقیقت ذہن کو مضبوط اور درست گفتگو کے لیے بہت مناسب ہے۔
إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا.(7) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا.(8)	اس کی وجہ یہ ہے کہ دن میں تو (اس دعوت کی وجہ سے) آپ پر بہت مصروفیت رہے گی۔ (لہٰذا اس وقت قرآن کو پڑھیے تاکہ) اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے اور (رات کی اِس تنہائی میں) سب سے فوکس کر کے اسی رب کے ساتھ رہیے گا۔
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا.(9)	وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے جبکہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ اس لیے اسی رب کو اپنا مددگار بنا لیجیے۔
وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا.(10) وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا.(11)	یہ (منکرین لیڈرز) جو کچھ کہتے ہیں تو اس پر صبر کیجیے گا۔ ان جھٹلانے والوں سے نہایت عمدہ طریقے سے اگنور کر لیجیے بلکہ ان اہل نعمت کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجیے اور انہیں بس ذرا سی مہلت دے دیجیے گا۔

سورۃ المزمل73:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سخت ذمہ داری اور منکرین کے نتائج

إِنَّ لَدَيْنَآ أَنكَالًا وَجَحِيمًا .(12) وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا .(13) يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا .(14)	(اِن کے لیے) یقیناً ہمارے پاس بھاری بیڑیاں، آگ کا ڈھیر، گلے میں پھنسنے والا کھانا اور بہت دردناک عذاب بھی موجود ہے۔ اس دن جب زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑوں کا حیثیت ایسی ہوئی ہو جائے گی گویا ریت کے ٹیلے جیسے بکھرے جا رہے ہوں گے۔
إِنَّآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا .(15) فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا .(16) فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا .(17) السَّمَآءُ مُنفَطِرٌۢ بِهِۦ كَانَ وَعْدُهُۥ مَفْعُولًا .(18)	(قریش مکہ کے لیڈرز!) آپ کی طرف ہم نے اسی طرح ایک رسول آپ پر امبسیڈر بنا کر بھیجا ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول (موسی) بھیجا تھا۔ پھر فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے بڑے وبال میں پکڑ لیا تھا۔ چنانچہ اگر آپ لوگ بھی نہیں مانیں گے تو اس دن سے کس طرح بچیں گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ آسمان اس کے بوجھ سے پھٹا پڑ رہا ہو گا اور اللہ کا وعدہ یقیناً ہے۔
إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَآءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا .(19)	یہ ایک وارننگ ہے چنانچہ جس کا جی چاہے، اپنے رب کی طرف جانے کی راہ اختیار کر لے۔

اللہ تعالی کے ارشادات جو قرآن مجید میں ہیں تو اہل مکہ کی اکثریت متاثر ہونے لگی۔ صرف لیڈرز ہی دشمن بنے اور اللہ تعالی نے انہیں بھی وارننگ کو جاری رکھا۔ رسول کی دعوت میں موجودہ زندگی ہی میں جزا اور سزا کا پریکٹیکل سلسلہ ہوتا رہا ہے۔ اہل ایمان کو جزا یہ ملی کہ وہ دنیا کے سپر پاورز بن گئے جبکہ یہ سارے منکر لیڈرز مارے گئے اور ان کی لیڈر شپ ایسی تباہ ہو گئی کہ ان کی اپنی اولاد اور پیروکار دین کی خدمت کرنے لگے۔ مثلاً ولید سب سے بڑا دشمن تھا اور وہ اپنے جنگجو بیٹوں پر تکبر کرتا تھا لیکن اسی کے بڑے بیٹے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فوج میں کمانڈر ان چیف بن گئے۔ انہوں نے روم اور ایران کی سپر پاورز کو تباہ کر کے انہی کی عوام میں اللہ تعالی کا قرآن مجید پڑھاتے رہے۔

سورۃ المزمل 73: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر سخت ذمہ داری کا حل

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ۔(20)	(اے رسول! ہم نے آپ کو تہجد کی نماز کا حکم دیا تو) آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی (67%) رات کے قریب، کبھی آدھی رات (50%) اور کبھی ایک تہائی رات (33%) کھڑے رہتے ہیں اور ایک گروہ آپ کے صحابہ میں سے بھی یہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالی ہی رات اور دن کا پلان طے کرتا ہے۔ یہ رب جانتا ہے کہ آپ لوگ اسے نباہ نہ سکیں گے تو اس نے آپ پر عنایت فرمائی ہے چنانچہ اب قرآن میں سے جتنا ممکن ہو،(بس اتنی ہی نماز) پڑھ لیا کریں۔ اسے معلوم ہے کہ آگے آپ میں بیمار بھی ہوں گے، کچھ دوسرے لوگ تو اللہ تعالی کے فضل (بزنس) کی تلاش میں سفر کریں گے اور کچھ دیگر لوگ تو اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کے لیے اٹھیں گے۔ اس لیے جتنا ممکن ہو، اتنی ہی نماز پڑھ لیا کریں۔ (اپنے دن اور رات میں) نماز کا اہتمام رکھیے، زکوۃ دیتے رہیے اور (دین وملت کی ضرورتوں کے لیے) اللہ تعالی کو عمدہ قرض دیتے رہیے۔ جو کچھ بھلائی آپ اپنے لیے آگے (آخرت میں) پہنچا دیں گے تو اسے اللہ تعالی کے ہاں اس سے بہتر اور ثواب میں برتر پائیں گے۔ اللہ تعالی سے معافی مانگتے رہیے کیونکہ یقیناً اللہ تعالی ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ طویل تہجد پڑھنے لگے تو اللہ تعالی نے سمجھا دیا کہ اتنا ہی کریں جتنا ممکن ہو۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایسا بھی کرتے کہ تہجد میں سورۃ البقرۃ بھی ایک رکعت میں پڑھ لیتے۔ اللہ تعالی نے انہیں اس کی اجازت دی کہ آپ کم کر لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اجازت دے دی کہ اگر دیر سے نہیں اٹھ سکتے تو عشا کے ساتھ تہجد پڑھ لیا کریں جس میں وتر تہجد کی رکعت ہے۔ اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے فنڈز میں اللہ تعالی کے حضور انوسٹمنٹ کرتے رہے یعنی بہت سے غلاموں کو آزاد کرتے رہے۔ اپنے جسم اور ذہن کے ساتھ جہاد اور تعلیم کرتے رہے۔

قرآن مجید کا مطالعہ

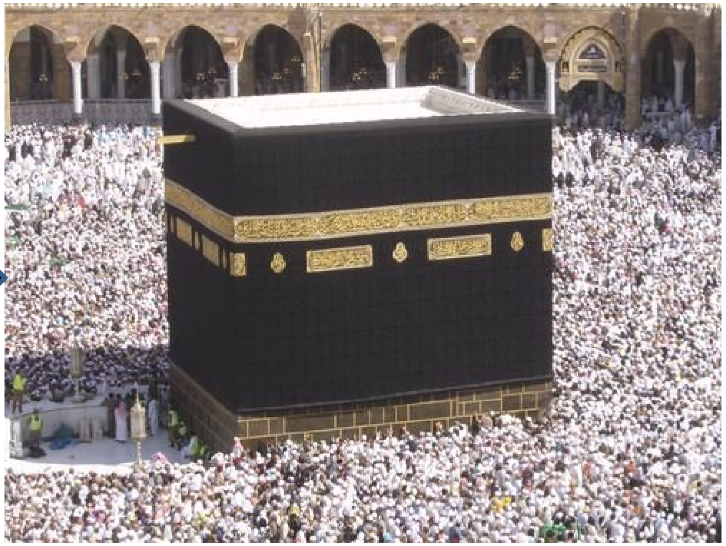

سورۃ المدثر 74: بڑے پیمانے میں دعوت کا حکم جبکہ منکرین کا رویہ اور ان کے نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ المدثر 74 کا موضوع (Topic)

بڑے پیمانے میں دعوت کا حکم اور منکرین کا رویہ اور ان کے نتائج

- آیات 1-7: رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کو بڑے پیمانے میں دعوت کا حکم
- آیات 8-31: منکرین کا رویہ اور ان کے نتائج
- آیات 32-51: منکرین کے مذاق کا جواب
- آیات 52-56: قرآن مجید کا مقصد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت پہنچاتے رہے۔ لیڈرز جیسے ابوجہل اور ابولہب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذہنی ٹارچرز کرتے رہے جبکہ غلام یا اپنی اولاد پر جسمانی تشدد کرتے رہے۔ اللہ تعالی نے کچھ عرصے تک ان کے صبر کا امتحان ہوا اور پھر انہیں پہلے افریقہ کی طرف ہجرت کا حکم دیا۔ پھر کچھ سال بعد تمام اہل ایمان کو مدینہ منورہ میں جا کر سیٹل کر دیا۔ رہے منکرین تو وہ اپنی لیڈرشپ کو بچانے کے لیے کوئی ایسے آئیڈیاز نکال کر اپنے مریدوں کو واضح کرتے رہتے کہ کوئی آخرت نہیں ہے لیکن اللہ تعالی کا پیغام پہنچ گیا اور پورے عرب کے لوگ ایمان لائے۔ پھر یہی دعوت دیگر ممالک میں پھیلی اور بہت سے لوگ ایمان لائے۔

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ المدثر 74: رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کو بڑے پیمانے میں دعوت کا حکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ.(1) قُمْ فَأَنْذِرْ.(2) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ. (3) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ.(4) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ.(5) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ.(6) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ.(7)	اے اوڑھ لپیٹ کر بیٹھنے والے(اے رسول!)! اٹھیے اور عوام کے لیے دعوت کے لیے کھڑے ہو جائیے۔ اپنے رب ہی کی کبریائی کا اعلان کر دیجیے، اپنے دامن دل کو پاک رکھیے، شرک کی غلاظت سے دور رہیے، اپنی کاوش کو زیادہ سمجھ کر چھوڑ نہ دیجیے گا اور اپنے رب کے فیصلے کے انتظار میں ثابت قدم رہیے گا۔
فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ.(8) فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ.(9) عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ.(10)	اس لیے کہ جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن بڑا ہی سخت دن ہو گا کہ ان منکرین کے لیے کوئی آسانی نہ ہو گی۔
ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا.(11) وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا.(12) وَبَنِينَ شُهُودًا.(13) وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا.(14)	(اے رسول! آپ ان منکرین کو) چھوڑ دیجیے بلکہ مجھے یعنی اپنے اس رب (کا شکر کیجیے کہ) آپ کو میں نے اکیلا پیدا کیا، جگہ جگہ پھیلا ہوا بہت شاندار فنڈز اسے عنایت کرتا رہا، متحرک بیٹے (صحابہ کرام) دے دیے ہیں اور آپ کے لیے عزت و شان کی راہ خوب ہموار کر دی ہے۔
ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ.(15) كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا.(16) سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا.(17)	باقی رہا وہ (منکر لیڈر) توقع رکھتا ہے کہ (جب اسے خزانہ ملا ہے تو قیامت کے دن) اس کے لیے میں مزید اضافہ کروں گا!!! ہر گز نہیں، وہ تو ہماری آیات کا دشمن نکلا ہے، (چنانچہ) عنقریب میں اُسے سخت چڑھائی میں ڈال دوں گا۔

سورۃ المدثر 74: منکرین کا رویہ اور ان کے نتائج

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ.(18) فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ.(19) ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ.(20) ثُمَّ نَظَرَ.(21) ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ.(22) ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ.(23) فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ.(24) إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ.(25)	اس (لیڈر) نے سوچا اور آئیڈیا کر دیا۔ تو اس پر اللہ تعالی کی مار! کہ اس نے کیا ایجاد کر دیا ہے۔ پھر اس پر خدا کی مار کہ اس نے کیا بات ایجاد کر لی۔ پھر (ادھر ادھر) دیکھا، پھر تیوری چڑھائی اور اپنا منہ (ٹیڑھا) کر دیا۔ پھر پلٹا اور اکڑ کر بولنے لگا: یہ قرآن محض (زبان و بیان کی) جادو گری ہے جو پہلے سے چلی آ رہی ہے بلکہ یہ محض انسان کی گفتگو ہے۔
سَأُصْلِيهِ سَقَرَ.(26) وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ.(27) لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ.(28) لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ.(29) عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ.(30)	میں عنقریب اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ جہنم ہے کیا چیز؟ وہ نہ ترس کھائے گی اور نہ چھوڑے گی بلکہ چمڑہ جھلس دینے والی آگ ہے۔ اس پر 19 مینیجرز (فرشتے) ہیں۔
وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ.(31)	ہم نے جہنم پر فرشتے ہی مقرر کیے ہیں اور ان کی یہ تعداد صرف اس لیے بتائی ہے کہ اسے منکرین کے لیے آزمائش بنا دیں تاکہ اہل کتاب کو یقین آ جائے تاکہ اہل ایمان کا ایمان زیادہ ہو۔ اہل کتاب اور مومنین، دونوں کسی شک میں نہ رہیں۔ (اہل کتاب میں سے) وہ لوگ جن کے دلوں میں (حسد کا) روگ ہے اور منکرین (مذاق اڑا کر) کہیں کہ اللہ نے اس سے کیا بات کہہ دی ہے؟ اللہ تعالی جسے چاہتا ہے، اسی طرح (جس کی نیت خراب ہو) گمراہ ہونے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے تو (اس کی نیت کے لحاظ سے) ہدایت دے دیتا ہے۔ آپ کے رب کے لشکروں کو خود اس رب کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔ اور یہ سرگذشت تو لوگوں کے لیے محض ایک ریمائنڈر ہے۔

منکرین طنز کرنے لگے کہ ہم تو اتنے بڑے پہلوان ہیں کہ ان 19 فرشتوں پر قابو کر لیں گے۔

سورۃ المدثر 74: منکرین کے مذاق کا جواب

كَلَّا وَالْقَمَرِ.(32) وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ.(33) وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ.(34) إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ.(35) نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ.(36) مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ.(37)	ہر گز نہیں! (یہ مذاق نہیں ہے) کہ ثبوت یہ ہے کہ چاند، پھر رات جو ختم ہو جاتی ہے اور صبح کی کرن بھی روشن ہوتی چلی جاتی ہے۔ انسان کی وارننگ کے لیے یہ سنایا گیا ہے۔ آپ میں سے ہر اس شخص کے لیے جو چاہے کہ (ماننے کے لیے) آگے بڑھے یا (انکار کر کے) پیچھے ہٹ جائے۔
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ.(38) إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ.(39) فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ.(40)	ہر انسان اپنے رزلٹ کے بدلے میں رہن (Pledge) ہو گا، سوائے دائیں ہاتھ (رپورٹ لینے) والے لوگ جو جنتوں میں ہوں گے۔
لِمَنْ شَاءَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ.(41) مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ.(42)	ان مجرمین کے بارے میں باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ تمہیں جہنم میں کیوں لایا گیا؟
قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ.(43) وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ.(44) وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ.(45) وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ.(46) حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ.(47)	وہ کہیں گے: (ہماری بد نصیبی کہ) ہم نمازی نہیں پڑھتے تھے، غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، انہی کٹ حجتیاں کرنے والوں کے ساتھ ہم بھی بیکار بحثیں کرتے تھے اور فائنل رزلٹ کے دن کو جھٹلاتے تھے! یہاں تک کہ یقین کا ٹائم تو آ ہی گیا ہے۔

سورۃ المدثر 74: منکرین کے مذاق کا جواب

فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ.(48) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ. (49) كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ. (50) فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ.(51)	تب اِن کے شفاعت (Intercession) کرنے والوں کی سفارش ان کے کچھ کام نہ آئے گی۔ چنانچہ انہیں کیا ہو گیا ہے کہ اس ریمائنڈر سے منہ موڑ رہے ہیں؟ گویا کہ یہ بھاگے ہوئے گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑے ہیں۔
بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً. (52) كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ.(53)	بلکہ ان میں سے تو ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ (رسول کی بجائے خدا کی طرف سے ڈائرکٹ) کھلی ہوئی کتاب اسے پکڑا دینا چاہیے۔ ہر گز نہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ آخرت کے خطرے میں غور و فکر نہیں کرتے ہیں۔
كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ.(54) فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ.(55) وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.(56)	(اِن منکرین پر غور نہ کیجیے کیونکہ) یقیناً یہ قرآن تو ایک وارننگ ہے۔ چنانچہ جس کا جی چاہے، اِس سے نصیحت حاصل کر لے جبکہ یہ (منکرین) کوئی نصیحت حاصل نہ کریں گے سوائے اس کے کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی چاہے کیونکہ وہی (صحیح نیت کے ساتھ) احتیاط کرنے والا شخص ہو۔ وہی انسان اِس کا مستحق ہے کہ اس کا رب اس کی مغفرت کر دے۔

مشرکین اور صوفی ازم نے یہ آئیڈیا ایجاد کیا کہ ہمارے استاذ ہی شفاعت کر کے ہمیں جنت میں شامل کر دیں گے۔ یہ آئیڈیا انہوں نے کرپشن سے حاصل کیا کہ بادشاہوں کے بیوروکریٹس اپنے ساتھیوں کی سفارش کر دیتے تو بادشاہ مان لیتا اور انہیں کوئی سونا وغیرہ دے دیتا۔ اسی طرح سفارش سے کسی مجرم کو بھی معاف کر دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے کہ سفارش کی کوئی حیثیت اللہ تعالیٰ کے حضور میں نہیں ہے بلکہ ہر انسان اپنی پرفارمنس کے لحاظ سے ہی جنت یا جہنم کا انتخاب خود کر سکتا ہے۔

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

فلسفہ تاریخ اور نبوت محمدی سے پہلے کا دور IH01 (Start of Humanity-571CE)
عہد رسالت IH02 (Before-11H/571-632CE)
عہد صحابہ وتابعین کی سیاسی اور مذہبی تاریخ IH03.1 (11-133H/632-750CE)
عہد صحابہ وتابعین کی علمی، دعوتی اور تہذیبی تاریخ IH03.2 (11-133H/632-750CE)
دور صحابہ سے متعلق تاریخی سوالات IH03.3 (11-133H/632-750CE)
تہذیبی عروج کا دور۔۔۔سیاسی اور مذہبی تاریخ IH04.1 (133-656H/750-1258CE)
تہذیبی عروج کا دور۔۔۔علمی تاریخ IH04.2 (133-656H/750-1258CE)
تہذیبی عروج کا دور۔۔۔دعوتی، اصلاحی اور تہذیبی تاریخ IH04.3 (133-656H/750-1258CE)
تہذیبی جمود اور زوال کا دور۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH05 (656-1342H/1258-1924CE)
دور جدید۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH06 (1342H-Now/1924-NowCE)

https://mubashirnazir.org/2023/03/05/%d9%85%d8%b3%d9%84%d9%85-%d8%aa%d8%a7%d8%b1%db%8c%d8%ae-%db%94-%d8%b3%db%8c%d8%a7%d8%b3%db%8c%d8%8c-%d8%aa%db%81%d8%b0%db%8c%d8%a8%db%8c%d8%8c-%d8%b9%d9%84%d9%85%db%8c-%d9%81%da%a9%d8%b1%db%8c/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t